

## الدِّسُّ الْأَوَّلُ (الذ)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ - آيَات ۱۰ آ

رَسُوَاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع) اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَأَتَقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ

(اے محمدؐ! مجاہد لوگ) تم سے مال غنیمت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ مال غنیمت خدا اور اس کے رسول کے مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو،

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۗ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ

اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو، مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَةُ رَبِّهِمْ لَانفُسِهِمْ أَلْقُوا ۗ وَإِذَا نَادَىٰ رَبُّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (اور) وہ جو

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ

نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ ۗ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۗ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا

پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو مدینہ کیساتھ لے کر سے نکالا

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكُرْهُونَ ۗ يُمَاجِدُ لَوْلَاكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ

اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اُسے

يَنْظُرُونَ ۗ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُنَّ لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّكُوكِ

دیکھ رہے ہیں اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ایسی فریاد اور ایچہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (سخر) ہو جائیگا اور تم چاہتے تھے کہ

تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۗ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

جو قافلہ ہے (شان و شوکت) یعنی (بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور خدا اچاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر بیٹیک) دے تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۗ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ

جھوٹ کر دے، گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمہاری دُعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تمہاری) تمہاری (تسلیم رکھو) ہم ہزار

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرَدِّفِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرًا وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے! اور اس مدد کو خدا نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں، اور مدد تو

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔

## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِبُ

الْأَنْفَالُ : مالِ غَنِيمَتٍ

أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ : اپنے آپس کے تعلقات درست کرو۔  
وَجَلَّتْ : ڈرتے ہیں / ڈر جاتے ہیں۔ كِرْهُوْنَ : ناگواری محسوس کرنے والے۔  
يُسَاقُونَ : وہ ہانکے جاتے ہیں۔ إِحْدَى : ایک (مومنہ) ذَابُوْا : بڑھ  
تَسْتَفِيضُونَ : تم فریاد کرتے ہو۔ مُرَدِّفِينَ : لگاتار آنے والے۔  
غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ : بغیر کانٹے کے / بغیر اسلحے اور قوت کے۔

## التَّمَارِينُ

السُّؤَالُ الْأَوَّلُ : اس سبق میں مومنوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

السُّؤَالُ الثَّانِي : دو گروہوں سے کیا مراد ہے؟

السُّؤَالُ الثَّلَاثُ : مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ۔

(ب) أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ۔

(ج) إِذَا تَلَيْتَ عَلَيْهِمُ الْيَتَهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا۔



## الدَّرْسُ الْأَوَّلُ (ب)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ :

آیات ۱۱ تا ۱۹

إِذْ يَغْشِيكُمْ النُّعَاسُ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

جب اس نے (تمہاری) آنکھیں کیلئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست

رَجَزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۗ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ إِنِّي مَعَكُمْ

کوتھ سے دُور کر دے۔ اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

فَقَبِلُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ فَاصْبِرْ نَوَاقٍ الْأَعْتَابِ وَاصْبِرُوا

تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں، میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور ان کا پور پور مار

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۗ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

(کرتوڑ) دو۔ یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے،

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۗ ذِكْرُكُمْ قَدْ وَقَّوْهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تو خدا ابھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (سزا تو یہاں) چلکھو، اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار ہے)۔ اے اہل ایمان!

إِذْ لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمُ الْآدْبَارَ ۗ وَمَنْ يُؤَلِّمِهِمْ يُؤَلِّمُهُمْ دُبْرَةَ الْاِمْتِحَانِ ۗ فَالْقِتَالِ

جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیچھے نہ پھیرنا۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے

أَوْ مَتَجِيزًا إِلَى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضِبِ اللَّهِ وَمَا أُوهُ جَهَنَّمَ وَيَسَّ لِلْبَصِيرِ ۗ فَلَمْ

(یعنی حکمتِ علی سے ڈن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیچھے پھیرے گا (تو جھوکے) وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ تم

تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتُمْ إِذْ رَمَيْتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ

لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا اور (اے محمد) جس وقت تم نے نکریں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو

مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۗ ذِكْرُكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۗ إِنَّ

اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک خدا سنتا جانتا ہے۔ (بات) یہ (ہے) کہ کچھ شک نہیں کہ خدا کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔ (کافرو) اگر

تَسْتَفْتُهُمْ أَفَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَإِنْ تَنَّهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَعُدُّوا نَعْدًا وَلَنْ

تم (موصولی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو

تُغْنِي عَنْكُمْ فِتْنَتَكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئیگی، اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ

يُعْتَبِيٌّ : وہ ڈھانپ دیتا ہے / طاری کر دیتا ہے۔ اَلنُّعَاسُ : اونٹن کا غنودگی  
رَجِيْرًا الشَّيْطَانُ : شیطان کی نجاست۔ اَلْاَعْنَاقُ : گزنین۔ بَنَانُ : پور پور، جوڑ جوڑ  
زَحْفًا : لشکر کشی کی صورت میں۔ مُتَحَوِّقًا لِّقِتَالٍ : جنگی چال کے طور پر۔  
مَتَحَوِّقًا اِلَى فِتْنَةٍ : کسی فوج سے جاننے کے لیے۔  
رَمِيَتْ : توڑنے پھینکا۔ رَلِيْبًا : تاکہ وہ آزمائے۔ مُوْهِنًا : کمزور کرنے والا۔

## الْمَارِيْنُ

السُّؤَالُ الْاَوَّلُ : اس سبب میں غزوہ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے کن علامات کا ذکر ہے؟

السُّؤَالُ الثَّانِي : کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں سورہ انفال کی ان آیات میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

السُّؤَالُ الثَّلَاثُ : کفار کو خطاب کرتے ہوئے ان آیات میں کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

السُّؤَالُ الرَّابِعُ : مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقَيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْاَدْبَارَ۔

(ب) وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى۔

(ج) وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِتْنَتَكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ۔



## الدَّرَسُ الْأَوَّلُ (ج)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ :

آیات - ۲۰ تا ۲۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِّيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَ أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُونُوا

اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے زور دہانی نہ کرو اور تم سنتے ہو، اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں

كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۲۱﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الضَّمَمُ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا

کہ ہم نے (حکم خدا) سُن لیا، مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گوئے ہیں جو کچھ نہیں

يَعْقَلُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾

سمجھتے، اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا، اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ

مومنو! خدا اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو۔ جبکہ رسول خدا تمہیں ایسے کام کے لیے بلائے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اس کے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَهٌ مُّخَشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً

دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے زور و مرجع کیے جاؤ گے اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں

وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مملہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے

أَن يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَارْكَبُوا بَعْدَهُمْ بِبُحْرَانٍ ۚ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾

کہ لوگ تمہیں اڑا (ند) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر ادا کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَخَوَّوْا أَمْثَلَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۷﴾ وَعَلِمُوا

اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔ اور جان رکھو

أَنَّكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۸﴾

کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ خدا کے پاس (نیکوں کا) بڑا ثواب ہے۔

## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ

شَرَّ الدَّوَابِّ : بدترین قسم کے جانور استَجِيبُوا : حکم مانو، پکار کا جواب دو  
يَحُولُ : حائل ہوتا ہے۔ مُسْتَضْعَفُونَ : مغلوب، بے زور  
يَتَخَطَّفُ : وہ آپک لے جائے۔  
لَا تَخُونُوا : تم خیانت نہ کرو۔

## الْتَّمَارِينُ

- السُّؤَالُ الْأَوَّلُ : شَرَّ الدَّوَابِّ سے کیا مراد ہے ؟  
السُّؤَالُ الثَّانِي : ان آیات میں خیانت سے کیا مراد ہے ؟  
السُّؤَالُ الثَّلَاثُ : مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔
- (الف) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ۔  
(ب) إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصَّمُّ الْبُكْمُ  
الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ۔  
(ج) وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ۔  
(د) وَأَتَّفُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبُنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
مِنْكُمْ خَاصَّةً۔  
(هـ) وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ  
فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَكَ أَجْرٌ عَظِيمٌ۔

## الدَّسُّ الثَّانِي (۱)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ - آيَةُ ۲۹ تا ۳۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ<sup>ط</sup>

مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دیگا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا،

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ<sup>۲۹</sup> وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ<sup>ط</sup>

اور خدا بڑے فضل والا ہے۔ اور (اے محمد! سوخت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ<sup>۳۰</sup> وَإِذْ أُتِيَ عَلَيْهِمُ الْبُتَيْنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا

تو (دھرتی) وہ چال چل رہے تھے اور (دھرتی) خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سنا لیا ہے،

لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ<sup>۳۱</sup> وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ

اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے خدا! اگر یہ (قرآن)

كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ

تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔

أَلِيمٍ<sup>۳۲</sup> وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ<sup>ط</sup> وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ<sup>۳۳</sup>

اور خدا ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔

وَمَا لَهُمْ آلَاءُ إِلَّا يَعْذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ إِلَّا

اور (اب) اُنکے لیے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں۔

أَوْلِيَاءَ<sup>۳۴</sup> إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ<sup>۳۵</sup> وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا

انکے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ

مَكَاءَ وَتَصَدِيْقُهُ فِذْوَالْعَذَابِ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ<sup>۳۶</sup> إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

کے پاس سیٹھیاں اور تالیاں بجانے کے سوا اور کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا حزرہ) چکھو جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں



## الدُّرُسُ الثَّانِي (ب)

### سُورَةُ الْأَنْعَالِ

آیات ۳۸ تا ۴۴

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ

(یعنی غم) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے انفعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا نہیں معاف کر دیا جائیگا۔ اور اگر پھر (وہی حرکت) کرے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے

سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا

(وہی اگلے حق میں برتا جائیگا)۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا ہو جائے۔ اور اگر باز آجائیں

فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الْمَوْلَىٰ وَ

تو خدا ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور اگر زور گردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب

نِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۴۰﴾ وَعَلِمُوا أَنَّمَا أُغْنِيَهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُسْهَ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي

مددگار ہے۔ اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) غنیمت کے طور پر لاؤ۔ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا اور اہل قربت کا

الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اور اگر تم خدا پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۱﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا

(یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں ٹھہرے ہوئے اپنے بندے (محمد) پر نازل فرمائی۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور

وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِاخْتِلَافِئْتُمْ فِي الْمِيْعَدِ

کافر بچے کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا اور اگر تم (جنگ کے لیے) آپس میں قرار داد کر لینے تو وقت مہین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی۔

وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ

لیکن خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اُسے کر ہی ڈالے۔ تاکہ جو مرے بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے، اور جو جیتتا رہے وہ بھی بصیرت پر

مَنْ حَيٌّ عَنْ بَيِّنَةٍ ط وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۲﴾ إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَاكِبِكُمْ

(یعنی حق پہچان کر) جیتتا رہے۔ اور کچھ ٹک نہیں کہ خدا سنتا جانتا ہے۔ اس وقت خدا نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا،

قَلِيلًا ۚ وَكَوَارِكُهُمْ كَثِيرًا ۖ فَشِلْتُمْ وَلِتَنَازَعْتُمْ فِي الْأُمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ

اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دینے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن خدا نے (تمہیں اس سے) بچالیا۔ بے شک وہ

يَذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيَّةَ فِيْ أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا ۚ وَيَقَلِّلُكُمْ فِيْ أَعْيُنِهِمْ

سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں

لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝

تھوڑا کر کے دکھاتا تھا کہ خدا کو جو کام کرنا منظور تھا اس کو کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔

## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ

مَضَتْ : گزری  
يَوْمَ الْفُرْقَانِ : فیصلے کے دن  
الْعُدْوَةَ الدُّنْيَا : وادی کے اس جانب و کنارے۔

الْعُدْوَةَ الْقُصْوَى : اُس جانب، اُس کنارے۔  
الرَّكْبُ : قافلہ  
لَفَشِلْتُمْ : تم ضرور ہمت ہار جاتے ، نامردمی دکھاتے۔  
يُقَلِّلُ : کم کر کے دکھاتا ہے ، تھوڑا کر کے۔

## الْتَّمَارِيْنُ

السُّؤَالُ الْأَوَّلُ : اس سن میں مالِ غنیمت کی تقسیم کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے ؟  
السُّؤَالُ الثَّانِي : اللہ تعالیٰ نے غزوة بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کے لیے کس کس  
شخصی انعام و احسان کا ذکر فرمایا ہے ؟  
السُّؤَالُ الثَّلَاثُ : مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم بیان کیجئے :  
وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُوْنُ فِتْنَةً ۚ وَيَكُوْنُ  
الدِّيْنُ كُلَّهُ لِلَّهِ ۔



## الدَّرْسُ الثَّانِي (ج)

(سُورَةُ الْأَنْعَالِ)

آیات - ۲۵ تا ۲۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَمَةُ دُفِئَتْ فَأَثْبِتُوا أَوْادَكُمْ وَاللَّهُ كَثِيرٌ الْعَلَمُ تَفْلِحُونَ ﴿۲۵﴾ وَأَطِيعُوا

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو۔ اور خدا اور اُس کے رسول کے حکم پر چلو

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۲۶﴾

اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرَأَيْتُمُ النَّاسَ وَيُصَدُّونَ

اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۲۷﴾ وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور جب شیطانوں نے اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ

لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَ تِ الْفِئْتِنِ نَكَصَ عَلَى

آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو

عَقْبِيهِ وَقَالَ إِنِّي بِرِئِي مِمَّنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ

پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو خدا سے ڈر لگتا ہے اور خدا

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۸﴾

سخت عذاب کرنے والا ہے۔



## الكلمات والتراكيب

فَأَثْبِتُوا : تو ثابت قدم رہو۔  
فَتَفَشَّلُوا : پس تم ہمت ہار جاؤ گے۔  
بَطْرًا : اتراتے ہوئے۔  
جَارٌ : معاون و حمایتی۔  
تَرَآءُتُ : آمنے سامنے ہوئے۔  
نَكَصَ عَلَى عَقْبَيْهِ : وہ الٹے پاؤں پھر گیا۔

## التمارين

السؤال الأول : کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو کون سے کام کرنے اور کن باتوں سے بچنے کا حکم دیا گیا؟

السؤال الثاني : غزوہ بدر میں مسلمانوں کی نصرت کے لیے نازل ہونے والے فرشتوں کو دیکھ کر شیطان کا رد عمل کیا تھا؟

السؤال الثالث : مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَتُمْ فِتْنَةً فَاتَّبِعُوا  
وَأذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔

(ب) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا  
فَتَفَشَّلُوا وَتَذْهَبَ رِجَالُكُمْ وَأَصْبِرُوا  
إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ۔

(ج) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ  
بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ  
سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ۔

## الدَّرَسُ الثَّانِي ( ٥ )

سُورَةُ الْأَنْفَالِ:

(آیات ٢٩ تا ٥٨)

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرْهُوَلَاءَ دِينُهُمْ وَمَنْ

اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا، کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے اور جو شخص

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا

خُدا پر بھروسہ رکھتا ہے، تو خُدا غالب حکمت والا ہے۔ اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی

الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذْبَابَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْعَرِيقِ ﴿٣٠﴾ ذَلِكَ بِمَا

جائیں نکالتے ہیں، ان کے مونہوں اور چہنچوں پر (کوڑے اور تھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے ہیں کہ اب) عذاب آتش (کا جزہ) چکھو یہ ان (اعمال) کی سزا ہے

قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٣١﴾ كَذَّابٌ إِلِ فِرْعَوْنُ وَالَّذِينَ

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ (جان رکھو) کہ خُدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ جیسا حال فرعونوں کا، اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ)

مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدٌ

انہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا تو خُدا نے اُنکے گناہوں کی سزا میں اُن کو پکڑ لیا۔ بے شک خُدا زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔

الْعِقَابِ ﴿٣٢﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا

یہ اس لیے کہ جو نعمت خُدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خُدا اسے نہیں بدلا کرتا۔

بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٣﴾ كَذَّابٌ إِلِ فِرْعَوْنُ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور اس لیے کہ خُدا سُنتا جانتا ہے۔ جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)

كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَكُلَّهُ كَانُوا

انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

ظَالِمِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٥﴾ الَّذِينَ

جانداروں میں سب سے بدتر خُدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں، سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ جن لوگوں سے

عَهْدَاتٍ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَ هُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

تم نے (صلح) کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور (خدا سے) نہیں ڈرتے۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِدْ بِهَمَّ مَنَّا خَلَقَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَأَمَّا تَخَافَنَّ

ایسی سزا دو کہ جو لوگ انکے پس پشت ہیں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔ عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا

مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةٌ فَانذِرْ لَهُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ﴿٥٨﴾

خوف ہو تو (ان کا عہد) انہی کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ خدا اذنا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ

عَزَّ : خبیط میں ڈالا  
عَذَابُ الْحَرِيقِ : جلنے کا عذاب  
لَمْ يَكْ مُغَيَّرًا : وہ بدلنے والا نہیں۔ كَذَّابٌ : جیسے عادت ، طریقہ  
تَثْقَفَنَّ : تم پاؤ  
شَرِدْ : بھگا دو۔  
فَانذِرْ : پس پھینک دو۔

## الْتَّمَارِیْنِ

السُّؤَالُ الْأَوَّلُ : سُورَةُ الْأَنْفَالِ كِي إِنْ آيَاتِ مِيْنِ مُسْلِمِيْنِ كِي جِهَادِ كِي لِیَسِّرَ تِيَارِيَا

دیجھ کر مٹا فتنے نے کیا تبصرہ کیا ؟

السُّؤَالُ الثَّانِي : كُفَّارِ كِي جَانِبِ سِي عِبَادَتِ كِي صُورَتِ مِيْنِ اللّٰهِ تَعَالَى نِي

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ہدایات دیں ؟

السُّؤَالُ الثَّلَاثُ : اِسْ سَبَقَ مِيْنِ فِرْعَوْنَ اَوْرَآلِ فِرْعَوْنَ كِي بِلَاكَتِ اَوْرَ بَرَادِي كِي كِيَا

اسباب بیان کیے گئے ہیں ؟

السُّؤَالُ الرَّابِعُ : مَسْرُجِ ذِيْلِ آيَاتِ كَا مَفْهُومِ بَيَانِ كِي كِيَجِي :

وَكُوْتَرَى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَالْمَلِيْكَةُ

يُصْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۚ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ

وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِيْنَ ۙ



## الدَّرْسُ الثَّلَاثُ (۱)

### سُورَةُ الْأَنْفَالِ

آیات ۵۹ تا ۶۴

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۗ إِنَّهُمْ لَا يُعْزَمُونَ ۝۵۹ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے)

مِّن قُوَّةٍ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَالْآخِرِينَ مِمَّن دُونِهِمْ

زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور اُن کے سوا اور لوگوں پر

لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا

جن کو تم نہیں جانتے، اور خدا جانتا ہے بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہِ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائیگا

تُظْلَمُونَ ۝۶۰ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۶۱

اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائیگا۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو، کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے،

وَإِنْ تُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۗ هُوَ الَّذِي آتَىٰكَ بِنَصْرِهِ وَإِلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۲

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو خدا تمہیں کفایت کرے گا، وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی،

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

اور اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی۔ اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی اُن کے دلوں میں اُلفت پیدا نہ کر سکتے۔

وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۳ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ

مگر خدا ہی نے اُن میں اُلفت ڈال دی بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اے نبی! خدا تم کو اور مومنوں کو

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۴

جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔



## اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ

أَعَدُّوا : تیار کر دو : لَا يُعْجِزُونَ : وہ تمہیں کا نہیں سکتے ، ہر انہیں سکتے ، وہ عاجز نہیں کر سکتے ۔

يُؤْتِي : پورا کیا جائے گا : جَنَحُوا : وہ مائل ہوئے ۔ لِلسَّلَامِ : صلح کے لیے  
أَيَّدَ : اس نے تائید کی : حَسْبُكَ اللهُ : تجھ کو کافی ہے اللہ ۔

## التَّمَارِينُ

السُّؤَالُ الْأَوَّلُ : ان آیات میں جہاد کی تیاری کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا؟  
السُّؤَالُ الثَّانِي : مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجیے ،

(الف) وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ

رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ  
وَالْآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ

(ب) هُوَ الَّذِي آيَدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۗ وَاللَّهُ بَيْنَ

قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ

(ج) يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ ۗ



## الدَّرْسُ الثَّلَاثُ (ب)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ :

(آیات ۶۵ تا ۶۹)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں ہیں آدی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو

مِائَتِينَ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۶۵﴾

دوسو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہونگے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لیے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

أَلَنْ حَقَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

اب خدا نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہونگے تو دوسو پر غالب

مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ

رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔ پیغمبر کو

لِنَبِيِّ أَنْ يُكُونَ لَهُ أُسْرَى حَتَّى يُشْخَنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَصَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ

شایاں نہیں کہ اسکے قبضے میں قیدی رہیں۔ جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے تم لوگ دُنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور خدا

الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لِمَسَّكُمْ فِي مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۶۸﴾

آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (قدیر) تم نے لیا ہے اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنَمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۶۹﴾

تو جو مال غنیمت تم کو ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے) حلال طیب (ہے) اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔



## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ

حَرْضٌ : شوقِ دلاؤ۔ اُجھارو  
أَسْرَى : قیدی  
يُتَخَنَ : وہ خونِ بیزی کرے۔ کچل ڈالے۔  
عَرْضُ الدُّنْيَا : دُنیا کے فائدے

## الْتَّمَارِينُ

السُّؤَالُ الْأَوَّلُ : اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر اُجھارنے کے لیے کیا ترغیب دی؟

السُّؤَالُ الثَّانِي : مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم بیان کیجیے:

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُتَخَنَ فِي  
الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرْضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يَبِيدُ الْأَخْيَارَ



## الدَّرْسُ الثَّلَاثُ (ج)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ :

آیات ۷۰ تا ۷۵ ،

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنَّ يَعْلَمَ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھین گیا ہے اس سے بہتر تمہیں

مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۷۰ وَإِنْ شِئْتُمْ وَإِخْيَاتِكُمْ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ

عنایت فرماؤ گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا، اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دعا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی خدا سے دعا کر چکے ہیں تو اس نے انکو

مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۷۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ

(تمہارے) قبضہ میں کر دیا۔ اور خدا ادا ناکھمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے

اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا أُولَٰئِكَ مِنْ

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت

وَلَا يَتَّبِعُهُمُ شَيْءٌ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ

نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔

قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۷۲ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ

مگر ان لوگوں کے مقابلے میں تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہوا (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک

بَعْضٌ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝۷۳ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومن) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے

وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی، یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے (خدا کے ہاں) بخشش

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۷۴ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ

اور عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہی میں سے ہیں

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٤٥﴾

اور رشتہ دار خدا کے حکم کی نود سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔



## الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِبُ

اَوُوًا : بگڑی ، پناہ دی      اسْتَنْصَرُوا : اُنھوں نے مدد چاہی ۔  
اُولُو الْأَرْحَامِ : خون کے رشتہ دار

## الْتَّمَارِين

السُّؤَالُ الْأَوَّلُ : اللہ تعالیٰ نے سورہ انفال کی ان آیات میں قیدیوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے ؟

السُّؤَالُ الثَّانِي : ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہجرت اور نصرت کے بارے میں کیا باتیں ارشاد فرمائیں ؟

السُّؤَالُ الثَّلَاثُ : مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم لکھئے :

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

